سوال

بچوں کے نام اسلامی مہینے کے مطابق رکھنا کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اپنی اولاد کے لیے اچھے ناموں کا انتخاب کرنا چاہیے ۔ لڑکے کے لیے عبداللہ، عبدالرحمن بہت اچھے نام ہیں ۔ اسی طرح انبیاء اور نیک لوگوں کے ناموں کا انتخاب کرنا چاہیے ۔ لڑکیوں کے نام کے لیے ازواج مطہرات، صحابیات کے نام اور اچھے معنی و مفہوم والے نام منتخب کرنے چاہئیں ۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

إِنَّ أَحَبَّ أَسْمَائِكُمْ إِلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ (صحیح مسلم ، الآداب : 2132)

تمھارے ناموں میں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمان ہیں ۔

نام رکھتے ہوئے یہ بھی ذہن نشین رہنا چاہیے کہ یہ نام بچے کے ساتھ ساری زندگی رہے گا، اگر نام اچھا نہ ہوا تو وہ آدمی کے لیے شرمندگی کا باعث بن سکتا ہے ۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اس کے دل میں نام رکھنے والے کے لیے برے جذبات پیدا ہو جائیں ۔

اسی طرح اس بات کا بھی لحاظ کرنا چاہیے کہ یہ نام زندگی کے مختلف مراحل (بچپن، جوانی، بڑھاپے) میں اس کے لیے مناسب ہوگا یا نہیں ۔

بچوں کا نام اسلامی مہینوں کے ناموں پر رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے، جیسے رمضان، رجب وغیرہ ۔ لیکن اگر انبیاء اور نیک لوگوں کے ناموں کا انتخاب کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے ۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ عطاء الرحمن علوی